

صدر قہامس ایں۔ مائن

فرماں برداری برکات لائی ہے

سچائی کا علم اور ہمارے عظیم ترین سوالات کے جوابات ہمیں اُس وقت ملتے ہیں جب ہم خدا کے حکموں کی فرمائی برداری کرتے ہیں۔

بھال ہو چکی ہے، مجھے اور آپ کو سچائی کی تلاش میں نامعلوم منزلوں اور انجانے راستوں پر سفر کرنیکی ضرورت نہیں ہے۔ شفیق آسمانی باپ نے ہمارا راستہ تیار کیا ہے اور کامیاب رہنمائی یعنی فرمائی برداری مہیا کی ہے۔ سچائی کا علم اور ہمارے عظیم ترین سوالات کے جوابات ہمیں ملتے ہیں جب ہم خدا کے احکامات کے فرمانبردار ہوتے ہیں۔

ہم اپنی ساری زندگی فرمائی برداری سیکھتے ہیں۔ اور اُس وقت سیکھنا شروع کرتے ہیں جب ہم چھوٹے ہوتے ہیں، وہ جو ہماری حفاظت کے ذمہ دار ہوتے ہیں وہ ہماری سلامتی کو تینی بنانے کے لئے اصول اور رہنمایہ ایت مقرر کرتے ہیں۔ اگر ہم سب ان اصولوں کی مکمل طور پر فرمائی برداری کریں تو ہمارے لئے زندگی آسان ہو گی۔ تاہم، ہم میں سے بہت سارے فرمائی بردار ہونے کی دلائی تجربہ سے سیکتے ہیں۔

جب میں بڑا ہو رہا تھا، ہر موسم گراما [میں] اولیں جو لائی سے اولیں ستمبر تک، ہمارا خاندان، پرو، یوناہ میں ویوین پارک کے آبی درے میں ہمارے کین بن میں ٹھہرتا تھا۔

آبی درے پر رہنے کے آزادنوں کے دوران میرا ایک بہترین دوست ڈینی لارن تھا، اُس کے خاندان کا بھی ویوین پارک میں ایک کین بن تھا۔ وہ اور میں ہر روز لڑکوں کے لئے بھی ہوئی اس بہشت میں گھومتے، ندی اور دریا میں مچھلیاں پکڑتے، قیمتی پتھر اور دیگر کئی قیمتی اشیاء اکٹھی کرتے، پہاڑوں پر چڑھتے، لٹکتے، اور واضح طور پر ہر دن کے ہر گھنٹے اور ہر لمحے سے خوب لطف اندوز ہوتے۔ ایک صبح ڈینی اور میں نے فیصلہ کیا کہ آج شام کو آبی درے کے سارے دوستوں سے مل کر کیپ فائر کریں

چ، حیات کا لب لباب، بدترین کو بھی جیلیے گی،
ابدی، لا تبدیل، ہمیشہ رہنے والا۔'

کوئی پوچھ سکتا ہے، ”ایسی سچائی کو کہاں پلایا جاسکتا ہے، اور ہم اسے کیسے جان سکتے ہیں؟“ مئی ۲۰۱۳ء میں، کرت لیئڈ، اوہاپی میں، نبی جو زف سمعت کے ذریعے دیے گئے مکاشف میں، خداوند نے اعلان کیا:
”سچائی چیزوں کے بارے علم ہے جیسے وہ ہیں، جیسے وہ تھیں، اور جیسے وہ ہوں گی۔۔۔“
”سچائی کا روح خدا کا ہے۔۔۔“

”اور جب تک کوئی اُس کے حکموں پر قائم نہ رہے کوئی [اسے] مکمل طور پر نہیں پاسکتا ہے۔“
”وہ جو [خدا] کے حکموں پر قائم رہتا ہے وہ سچائی اور روشنی پاتا ہے، جب تک وہ سچائی میں جلال اور سب بالوں کا علم نہ پائے۔“

کیسا جلالی وعدہ ہے! ”وہ جو [خدا] کے حکموں پر قائم رہتا ہے وہ سچائی اور روشنی پاتا ہے، جب تک وہ سچائی میں جلال اور سب بالوں کا علم نہ پائے۔“
اب جب کہ انجیل مکمل طور پر اس روشن دوڑ میں

عزیز، ہبتو اور بھائیو، میں
آج صحیح آپ کے ساتھ
ہونے کے لئے بہت زیادہ

شکر گزار ہوں۔ آپ کے ایمان اور دعاوں کی دلچسپی کا خواہشمند ہوں جیسے میں آپ سے خطاب کرنے کے اعزاز کا جواب دیتا ہوں۔

سارے زمانوں میں، مردوزان اس فانی بدن اور اس زمین پر اس کے علم اور فہم کے مقصد کے ساتھ ساتھ امن اور خوشی کے خواہاں بھی رہے ہیں۔ ایسی تلاش ہم میں سے ہر ایک نے کی ہے۔

یہ علم اور فہم سارے انسانوں کے لئے دستیاب ہے۔ وہ [آن] سچائیوں پر مشتمل ہیں جو ابدی ہیں۔ تعلیم و عہد کے کیشن اکی ۳۹۶ آیت میں ۲۲ ہم پڑھتے ہیں، ”وکیو اور سنو، خداوند خدا ہے، اور روح گواہی دیتا ہے، اور گواہی پچی ہے، اور سچائی ہمیشہ تک رہتی ہے۔“

[ایک] شاعر نے لکھا ہے:

اگرچہ آسمان غائب ہو جائے اور زمین کے سوتے پھوٹ پڑیں،

ہے۔ نیفی نے اعلان کیا، ”میں جاؤں گا اور وہ کام جن کا خداوند نے حکم دیا ہے کروں گا۔“ اگرچہ دوسرے لوگ اپنے ایمان اور فرمائی برداری میں متزلزل ہوئے، مگر نیفی ایک دفعہ بھی خداوند کے کہے ہوئے حکم پر عمل کرنے میں ناکام نہ ہوا۔ نتیجہ کے طور پر ان کی بہت ساری نسلوں نے برکت پائی۔

فرمائی برداری کا ایک والوں نیز بیان ابرہام اور اخلاق کا ہے۔ ابرہام کے لئے خدا کے حکم کی فرمائی برداری کے طور پر یہ کس قدر پر تکلیف اور مشکل کام ہو گا، کہ وہ اپنے عزیز بیٹے اخلاق کو قربان کرنے کے لئے موریاہ کی سرزی میں پر لے گیا۔ کیا ہم ابرہام کے دل کے بوچھ کو برداشت کر سکتے ہیں جب اس نے مقررہ جگہ کی طرف سفر کیا؟ جب ابرہام نے اخلاق کو باندھ کر، قربان گاہ پر رکھا ہو گا، اور اسے قربان کرنے کے لئے چھری اٹھائی ہو گی تو یقیناً اس کا بدن روحاںی اذیت کے شکنجہ میں ہو گا اور اس کا ذہن سخت تکلیف میں ہو گا۔ خداوند پر غیر متزلزل ایمان اور کامل بھروسے کے ساتھ اس نے خداوند کے حکم کا جواب دیا۔ وہ اعلان کیسا جالی تھا، اور کیسے شاندار خوش آمدید طریقے سے یہ آیا: ”اس نے کہا تو اپنا ہاتھ لڑ کے پرندہ چلا اور نہ اس سے کچھ کر کیوں کہ اب میں جان گیا کہ تو خدا سے ڈرتا ہے اس لئے کہ تو نے اپنے بیٹے کو بھی جوتیاں کلکو تھے مجھ سے درلئنہ کیا۔“ ابرہام کو آزمایا اور پرکھا گیا، اور اس کی فداداری اور فرمائی برداری کے باعث خداوند نے اس سے یہ جالی وعدہ کیا: ”اور تیری نسل کے ویلے سے زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی کیوں کہ تو نے میری بات مانی۔“ اگرچہ ہمیں اس ڈرامائی اور دل کو ڈالادینے والے طریقے سے فرمائی برداری کو ثابت کرنے کو نہیں کہا گیا، تو بھی ہم سب کو فرمائی برداری کی ضرورت ہے۔

صدر جوزف ایف۔ سمعتھ نے اکتوبر ۱۸۷۴ء میں فرمایا، ”فرمائی برداری آسمان کا پہلا قانون ہے۔“ صدر گورنمنٹ نے کہا، ”مقد سین آخیری ایام کی خوشی، مقد سین آخیری ایام کا امن، مقد سین آخیری ایام کی ترقی، مقد سین آخیری ایام کی خوشی، اور ان لوگوں کی ابدی نجات اور سرفرازی، فرمائی برداری سے خدا

تیل چھڑ کا ہو۔ پہلے تو میں اور ڈینی بہت جوش میں تھے جب ہم نے جھاڑپوں کو جل کر راکھ ہوتے دیکھا، مگر جلد ہی ایسا لگا کہ جیسے آگ اپنے قابو سے باہر ہو گئی تھی۔ جب ہم نے دیکھا کہ ہم اس کو بچانے کے لئے کچھ نہیں کر سکتے تو ہم خوف زدہ ہو گئے۔ پُر خوف شعلے گھاس کو جلاتے ہوئے اور پہاڑی کی طرف جانا شروع ہو گئے، اور صنوبر کے درخت اور جو کچھ بھی اُن کی راہ میں محسوس کو خطرہ تھا۔

آخر کارہارے پاس مدد کے لئے بھانگے کے سوا کوئی چارانہ تھا۔ جلد ہی ویووین پارک پر دستیاب سارے مردوں خواتین ہاتھوں میں پڑ کن کی گلی بوریاں لئے ایک دوسرے کے پیچھے دوڑتے ہوئے آگئے، اور شعلوں کو گلی بوریوں سے بچانے کی کوشش کرنے لگے۔ کئی گھنٹے بعد آخر کارگرم انگاروں کو ٹھڈا کیا گیا۔ سالوں پرانے قدیم صنوبر کے درختوں اور گھروں کو بچالیا گیا تھا کیوں کہ بالآخر شعلے وہاں تک بھی پہنچ جانے تھے۔

ڈینی اور میں نے اس دن بہت سے مشکل مگر اہم اسباق سکھے جن میں فرمائی برداری کی اہمیت سب سے آخری نہ تھا۔

جیسے، ہماری جسمانی حفاظت کو یقینی بنانے میں مدد کے لئے چند ایک اصول و قوانین ہیں۔ اس طرح، خداوند نے ہمارے روحاںی تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد کیلئے رہنماء ہدایات اور احکامات دیئے، تاکہ ہم اکثر اس فانی وجود کی دھوکہ دہی میں سے کامیابی سے نکل سکیں اور آخر کار اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ سکیں۔

صدیوں پہلے، ایک نسل جو جانوروں کی قربانی کرنے کی روائت رکھتی تھی، اسے سیموئیں نے بڑی دلیری سے کہا، ”فرمائی برداری قربانی سے اور بات مانا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔“

اس زمانے میں، خداوند نے نبی جوزف سمعتھ پر یہ بات مکشف کی کہ وہ تقاضا کرتا ہے ”رضامند دل و دماغ کا؛ اور رضامند اور فرمائی بردار لوگ ان آخری ایام میں صیون کی سرزی میں کاچھا بچل کھائیں گے۔“

قدیم اور جدید، سارے انبیاء اکرام، اس بات کو جان چکے ہیں کہ فرمائی برداری ہماری نجات کے لئے لازمی

گے۔ ہم کو ایک قریبی کھیت میں ایک جگہ کو صاف کرنے کی ضرورت تھی کہ سب لوگ وہاں اکٹھے ہو سکیں۔ جوں کے مہینے میں اُنگے والی گھاس جس نے کھیت کو چھپا ہوا تھا وہاں خٹک ہو کر چھینے والی بن چکی تھی، وہ ہمارے اس مقصد کے لئے کھیت کو غیر موزوں بارہی تھی۔ ہم نے دائرہ کی صورت میں بڑے حصے کو صاف کرنے کی منصوبہ سازی کے تحت اس لمحے کی گھاس کو اکھاڑا نشر وع کیا۔ ہم نے پوری طاقت کے ساتھ بہت سے اسے کھینچا، مگر ہمارے ہاتھ میں صرف مٹھی بھر ہی یہ مضبوط گھاس آتی۔ ہم جانتے تھے کہ یہ کام سارا دن لے گا، اور پہلے ہی ہماری تو انہی اور جوش کم ہو رہا تھا۔ اور پھر جسے میں سمجھتا تھا کہ مکمل حل ہے میرے آٹھ سالہ ذہن میں آیا۔ میں نے ڈینی سے کہا، ”ہمیں صرف اس گھاس کو آگ لگائیں گے!“ وہ جلدی سے رضا مند تھا، اور میں ماچس لینے کے لئے دوڑ کر اپنے کیبن میں گیا۔

کہیں آپ میں سے کوئی ایسا نہ سوچے آیا کہ آٹھ سال کی اس چھوٹی اور نازک عمر میں ماچس جلانے کی اجازت ہو گی، میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے اور ڈینی کو کسی بڑے کی نگرانی کے بغیر ماچس استعمال کرنے کی اجازت نہ تھی۔ ہم دونوں کو بار بار آگ کے نقصان سے آگاہ کیا گیا تھا۔ تاہم، میں جانتا تھا کہ میرے گھروں میں ماچس کا رکھتے تھے، اور ہمیں کھیت کو صاف کرنا تھا۔ کسی بھی دوسرے خیال کے بغیر، میں اپنے کیبن کی طرف دوڑا اور چند ایک دیساں لیں، اس بات کی یقین دہانی کے ساتھ کہ کوئی بھی نہیں دیکھ رہا تھا۔ میں نے ان کو جلدی سے ایک جیب میں چھپا لیا۔

میں واپس ڈینی کی طرف دوڑا، میں جوش میں تھا کہ میری جیب میں ماچس کی دیساں لیاں تھیں اور ہمارے مسئلہ کا حل ہی تھی۔ مجھے یاد ہے کہ میں سوچتا تھا کہ جتنی آگ ہم چاہتے تھے اُتی جلنے کے بعد یہ خود بخود جادوئی طریقے سے بند ہو جائے گی۔

میں نے دیساں کو پتھر پر رگڑا اور جوں کی اس سوکھی گھاس کو آگ لگادی۔ یہ ایسی بھڑکی جیسے اس پر کوئی مٹی کا

میرے قوانین اور شرائط پر عمل کریں جو برکات کے لئے مقرر کئے گے ہیں، جیسا کہ ان کو دنیا کی نیاد سے پہلے قائم کیا گیا ہے۔”^{۱۴}

نجات دہندہ سے بڑھ کر فرمان برداری کا کوئی اور نمونہ قائم نہیں ہوا ہے۔ اُس کے بارے پولوس نے کہا: ”اور باوجود بیٹھا ہونے کے اُس نے ذکر اٹھا تھا کہ فرمان برداری سمجھی؛ ”اور کامل بن کر اپنے سب فرمان برداروں کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا۔”^{۱۵}

نجات دہندہ نے کامل زندگی گزارتے ہوئے، اپنے مقدس مشن کی عزت افرانی کرتے ہوئے جو صرف اُسی کا تھا، خدا کی خالص محبت کا مظاہرہ کیا۔ وہ کبھی خود پسند نہ ہوا۔ اُس نے کبھی تکبر نہ کیا۔ اُس نے کبھی غداری نہ کی۔ وہ ہمیشہ فروتن رہا۔ ہمیشہ مخلص رہا۔ وہ ہمیشہ وفادار یا [فرماتبردار] رہا۔

اگرچہ دھوکہ دہی کے ماہر، یعنی شیطان نے اُس کو آزمایا، اگرچہ وہ چالیس دن اور رات کے روزے کے باعث جسمانی طور پر کافی کمزور تھا اور بہت بھوکا تھا، تو کبھی جب شیطان نے یسوع کو دل بھانے والی اور آزمائے والی تجویز پیش کیں، تو بھی اُس نے ان سب حیزوں کا انکار کرنے کے باعث ہمیں فرمان برداری کا الہی نمونہ دیا جس کو وہ راستی کے حوالے سے جانتا تھا۔”^{۱۶}

جب نجات دہندہ نے گئنسنی کی اذیت کا سامنا کیا، جہاں پر اُس نے اس قدر تکلیف برداشت کی کہ ”کہ اُس کا پسینہ گویا خون کی بڑی بڑی یوندیں ہو کر زمین پر پیکتا تھا۔”^{۱۷} اُس نے یہ کہتے ہوئے فرمان بردار بیٹھے کا نمونہ پیش کیا، ”اے باب، اگر تو چاہے تو یہ بیالہ مجھے سے ہٹا لے تو کبھی یہی مرضی نہیں بلکہ تیری یہی مرضی پوری ہو۔”^{۱۸}

جیسا کہ نجات دہندہ نے اپنے ابتدائی رسولوں کو ہدایت دی، پس وہ آپ کو اور مجھے بھی ہدایت دیتا ہے، ”تو میرے پیچھے ہو لے۔”^{۱۹} کیا ہم حکم ماننے کو تیار ہیں؟ وہ علم جس کے ہم متلاشی ہیں، وہ جوابات جن کے ہم متنقی ہیں، اور وہ مضبوطی جس کی آج ہم خواہش کرتے ہیں دنیا کی پیچیدہ چنوتیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اور

بھائی کرایوز نے جواب دیا، ”کل۔“ ساتھی نے پوچھا ”ہم گھر واپس کب لوٹیں گے؟“ بھائی کرایوز نے جواب دیا، ”او، کوئی ایک ہفتے میں، اگر ہم واپس لوٹ آئے۔“

دونوں خاندانی معلمین ایک اہم سفر پر شمال مشرقی جرمنی سے ٹرین اور بس کے ذریعے ہنگری میں ڈبر سین شہر، بھائی ڈنڈور فر سے ملنے گئے۔ بھائی جان ڈنڈور فر کے پاس جنگ کے آغاز سے ہی کوئی معلمین نہیں آئے تھے۔ اب جب اُس نے خداوند کے ان خادمین کو دیکھا، تو وہ تشكیر سے مغلوب ہو گیا کہ وہ آئے تھے۔ اس نے پہلے اُن سے مصالحہ کرنے سے انکار کیا، اس کی بجائے، وہ اپنی خواجہ میں گیا اور ایک چھوٹی الماری سے ایک صندوق کالا جس میں اُس کی دہی کی تھی جو اُس نے سالوں سے جمع کی ہوئی تھی۔ اُس نے اپنے خاندانی معلمین کو یہ دہی کی پیش کی اور کہا، ”میں نے خداوند کے حضور اپنی دہی کا فرض پورا کر دیا ہے۔ اب میں خداوند کے خادموں سے ہاتھ ملانے کے اہل محسوس کرتا ہوں!“ بعد میں بھائی کرایوز نے مجھے بتایا کہ وہ یہ سوچ کر اس قدر روح سے چھوگیا جو بیان سے باہر ہے کہ یہ وفادار بھائی، جس کائی سالوں سے کلیسا کے ساتھ کوئی رابطہ نہ تھا، وہ فرمان برداری سے اور مستقل طور پر اپنی محدود آمدن سے دہی کی نکالتا رہتا۔ جب اُس نے یہ جمع کی تو نہیں جانتا تھا کہ وہ کب یا کس طرح سے اس کو ادا کرے گا۔

بھائی والٹر کرایوز نو برس پہلے ۹۶ برس کی عمر میں فوت ہو گیا۔ اُس نے اپنی ساری زندگی وفاداری اور فرمان برداری سے خدمت کی اور میرے لئے اور اُن سب کے لئے جو اُسے جانتے تھے باعث تغییر تھا۔ جب اُس کو کوئی کام کرنے کو کہا جاتا تھا، تو وہ کبھی بھی سوال نہ کرتا تھا، نہ وہ کبھی بڑا تھا، اور نہ ہی وہ کبھی کوئی بہانہ بنتا تھا۔ میرے بھائی اور ہنو، اس زندگی کا سب سے بڑا امتحان وفاداری ہے۔ ”ہم اسی سے اُن کا امتحان کریں گے،“ خدا نے فرمایا، ”یہ دیکھنے کے لئے آیا کہ وہ سب کام کریں گے جنکا خداوند انکا خدا اُنہیں حکم دے گا۔“^{۲۰} نجات دہندہ نے اعلان کیا، ”وہ تمام جو میرے ہاتھوں سے برکات پانے کے خواہش مند ہیں وہ لازمی طور پر

کی مشورت پر چلنے میں مضر ہے۔“^{۲۱}

فرمان برداری نیوں کا انتیازی نشان رہا ہے؛ اس کی وجہ سے اُن کو سارے زمانوں میں مضبوطی اور علم ملتا رہا ہے۔ یہ محسوس کرنا ہمارے لئے لازم ہے کہ ہم، اسی طرح، علم اور مضبوطی کے اس ذریعے کے متعلق ہو سکتے ہیں۔ جب ہم خدا کے احکامات کی فرمان برداری کرتے ہیں تو یہ آج بھی ہمارے لئے آسمانی سے دستیاب ہے۔ اپنی زندگی میں، مجھے بے شمار لوگوں کے بارے پتہ چلا ہے جو خاص طور پر وفادار اور فرمان بردار رہے ہیں۔ میں نے اُن کے باعث الہام اور برکت پائی ہے۔ کیا میں ایسے دو افراد کا واقعہ آپ کے ساتھ بیان کر سکتا ہوں۔

والٹر کرایوز کلیسیا کا ایک وفادار رکن تھا جو، اپنے خاندان کے ساتھ، دوسری جنگ عظیم کے بعد مشرقی جرمنی میں رہتا تھا۔ اُس وقت کی دنیا میں اُس کے علاقے میں آزادی کے فتحان کے باعث بھائی کرایوز نے بہت ساری مشکلات کا سامنا کیا، وہ ایک ایسا شخص تھا جو خداوند سے بیمار اور اُس کی خدمت کرتا تھا۔ اُس نے وفاداری سے اپنے ہر ایک کام کو کیا جو اُس کو سونپا گیا۔

دوسری شخص، جان ڈنڈور فر ہے، جو ہنگری کا رہنے والا تھا، اور جرمنی میں کلیسیا میں شریک ہوا، اور کے ابرس کی عمر میں ۱۹۱۴ء میں پتمہ لیا۔ اس کے جلد ہی بعد وہ ہنگری والٹر کرایوز کے لوگوں سے آزادی چھین لی گئی تھی۔ وہ اپس لوٹ گیا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد، اُس نے خود کو حقیقتاً اپنے آبائی وطن میں، ڈبر سین شہر میں ایک قیدی پایا۔ ہنگری کے لوگوں سے آزادی چھین لی گئی تھی۔

بھائی والٹر کرایوز، جو بھائی ڈنڈور فر کو نہیں جانتا تھا، اُس کو اس کے گھر یا قاعدگی کے ساتھ جا کر ملنے اور اُس کا خاندانی معلم ہونے کا کام سونپا گیا۔ بھائی کرایوز نے اپنے خاندانی تدریس کے ساتھی کو بلایا اور اُسے کہا، ”ہمیں بھائی جان ڈنڈور فر کو ملنے کا کام تفویض کیا گیا ہے۔“ کیا آپ اس بفتے اُس سے ملنے کے لئے اور اُس کو انجیل کا پیغام دینے کے لئے ستاب ہو گے؟ اور پھر اُس نے مزید کہا، ”بھائی ڈنڈور فر ہنگری میں رہتا ہے۔“

اُس کے جیان ساتھی نے پوچھا: ”ہم کب جائیں گے؟“

ہمارے وقت کے لئے تعلیمات

٢٣٧

استعمال کرنے کی آزمائش میں پڑھ جائیں، مگر کافر فرنس کے پیغامات منتظر شدہ نصاب ہے۔ آپ کا کام دوسروں کی سکھنے اور انجیل کے مطابق جینے میں مدد کرنا ہے جیسے کلیسیاء کی حالیہ ترین جزوں کافر فرنس میں سکھایا گکریا ہو۔

پیغامات کا جائزہ لیں، اُن اصولوں اور تعلیمات کا جائزہ لینے کے لئے جو جماعت کے ارکان کی ضروریات کو پورا کرتے ہوں۔ پیغامات میں سے کہانیاں، صحیفائی حوالہ جات، اور بیانات کو بھی دیکھیں جو ان سچائیوں کو سکھانے میں آپ کی مدد کریں گے۔

ایک خاکہ بنا میں کہ کیسے اصول اور تعلیمات سکھانی پڑے۔ ایسے سوالات کو شامل کرنے کے بارے سوچیں:

جو جماعت کے ارکان کا مدد کرے؟

- پیغام (بیانات) میں سے اصول اور تعلیمات کو دیکھیں۔
 - ان کے مفہوم کے بارے سوچیں۔
 - اپنے فہم، خیالات، تجربات، اور گواہیوں کو بیان کریں۔
 - ان کی زندگیوں میں ان اصولوں اور تعلیمات کو لا گو کریں۔

اوّار ملک صدقہ کہانت اور ریلیف سوسائٹی کے اس باق ”ہمارے وقت کے لئے تعیمات“ کے لئے مخصوص ہوں گے۔ ہر ایک سبق حالیہ تین جزل کا فرنز میں دیے گئے ایک یا زیادہ پیغامات سے تیار کیا جاسکتا ہے (یعنی چارٹ دیکھیں)۔ سینک اور ڈسٹرکٹ کے صدر انتخاب کر سکتے ہیں کہ کون سے پیغام کو استعمال کرنا ہے، یادہ یہ ذمہ داری بیشپ صاحب جان اور برائج کے صدور کو سونپ سکتا ہے۔ رہنماء ملک صدقی کہانت بھائیوں اور ریلیف سوسائٹی کی بہنوں پر یکساں اوّاروں کو یکساں پیغامات کا مطالعہ کر نیکی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ وہ جو چوتھے اوّار کے اس باق میں شریک ہوتے ہیں ان کی حوصلہ افراؤں کی جاتی ہے کہ وہ حالیہ تین جزل کا فرنز

لے سمارے کا مطالعہ تریں اور جماعت میں لایں۔

پیغامات سے سبق تیار کرنے کے لئے تجویز دعا کریں کہ جب آپ پیغام (پیغامات) کا مطالعہ کریں اور سکھائیں تو روح القدس آپ کے ساتھ ہو۔ ہو سکتا ہے کہ آپ سبق کی تباری کے سلسلے میں دوسرا میں مواد کو

جسے جن میں ساق رٹھائے جاتے ہیں۔
چوتھے اتار کا سبقی مواد

ہمینے جن میں سباق پڑھائے جاتے ہیں۔

اپریل ۲۰۱۳ء جزل کانفرنس میں دیئے جانے والے پیغامات۔*

پریل ۲۰۱۳ء۔ اکتوبر

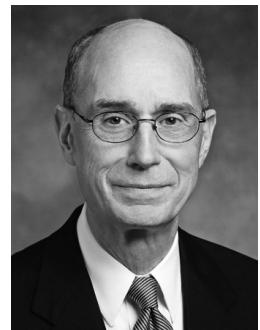
اکتوبر ۲۰۱۳ء جنگل کانفرنس میں دئے جانے والے بیغامات*

مرسل ۲۰۱۳ء۔ اکتوبر ۲۰۱۳ء

۴۔ اپنے اکتوبر کے چوتھے اتواروں کے لئے سابق سچیلی کا نفرنس یا حالیہ ترین کا نفرنس کے پیغام میں سے چنے جاسکتے ہیں۔ پیغامات بہت ساری زبانوں میں دستیاب ہیں۔

جملہ حقوق محفوظ ہیں © 2013 -bv- بوائیس اے میں جھپٹ اجازت برائے انگریزی: 12/- 6- اجازت برائے ترجمہ: 434: 12/10665 کا ترجمہ۔

2



صدر ہنری بی۔ آرٹک
صدر اقیٰ مجلس اعلیٰ میں مشیر اول

شام] جس میں یہ الفاظ بھی تھے: "O Savior, stay: this night with me." [اے مجھی، آج رات

میرے ساتھ رہے]۔

اُس شام میں نے نجات دہنہ کی محبت اور قربت کو محسوس کیا۔ اور میں نے روح القدس کی تسلی کو محسوس کیا۔

میں ایک بار بھر نجات دہنہ کی محبت اور اُس کی قربت کے احساس کو روشن کرنا چاہتا تھا جو میں نے بچپن میں ساکرامنت میٹنگ کے دوران محسوس کیا۔ پس میں نے ایک اور حکم کو منان۔ میں نے صحائف میں تحقیق کی۔ اُن میں، میں نے جانا کہ میں روح القدس پانے کے لئے واپس جاسکتا تھا، میں نے وہ کچھ محسوس کیا تو جی اُس نے خداوند کے شاگروں نے محسوس کیا تھا جب اُس نے گھر کے اندر آکر ان کے ساتھ رہنے کی دعوت کا جواب دیا تھا۔

میں نے اُس کی مصلوبیت اور دفائے جانے کے تیرے دن کا بیان پڑھا۔ ایماندار خواتین اور دوسروں نے اُس کی قبر سے پتھر کوٹھے ہوئے پیا اور دیکھا کہ اس کا بدن وہاں پر نہ تھا۔ وہ محبت کی غرض سے آئیں کہ اُس کے بدن کو مسح کریں۔

دو فرشتے جو پاس کھڑے تھے اور انہوں نے پوچھا کہ وہ خوفزدہ کیوں ٹھیک ہیں، یہ کہتے ہوئے:

"تم زندہ کو مردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟"

"وہ بہال نہیں ہے، بلکہ جی اٹھا ہے: نیاد کرو اُس نے تم سے گلیل میں کیا کہا تھا،

"کہتے ہوئے، ضرور ہے کہ ابن آدم گناہ گاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے اور مصلوب ہو، اور تیرے دن جی اُس نے۔"

مرقس کی انجیل میں اُس نے ایک فرشتے کی طرف سے نصیحت کا اضافہ کیا: "لیکن تم جا کر اُس کے شاگروں اور پطرس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل کو جائے گا: تم

"میرے پاس آؤ"

اپنے کلام اور نمونے سے، مسیح نے ہمیں دکھایا ہے کہ کیسے اُس کے قریب ہونا ہے۔

میں کلیسا یئے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی اس کافرنس میں آپ کے ساتھ ہونے کے لئے شکر گزار ہوں۔ میں نے حکموں کی فرمائیں برداری کے سادہ کاموں سے نجات دہنہ کے قریب ہونے اور اُسکو اپنے قریب ہونے سے شادمانی کا تجربہ پایا ہے۔ آپ کو ایسے تجربات ہوئے ہیں۔ ہو سکتا ہے ایسا تجربہ اُس وقت ہوا ہو جب آپ ساکرامنت میٹنگ میں شریک ہوئے ہوں۔ میرے لئے یہ تجربہ ایک سبب کے دن آی تھا جب میں بہت چھوٹا تھا۔ اُن دنوں ہم ساکرامنت شام کی میٹنگ میں لیتے تھے۔ ۲۵ بر س پہلے کے ایک دن کی یاد، جب میں اپنے خاندان اور مقدس میں کے ساتھ ملکر خدا کے حکم پر قائم رہا، ابھی تک مجھے نجات دہنہ کے قریب لاتا ہے۔

باہر ٹھنڈا اور تاریکی تھی۔ اُس شام اپنے والدین کے ساتھ مجھے چیلیں میں روشنی اور گرمی کا احساس یاد ہے۔ ہم نے ساکرامنت کی، جس کا انتظام ہارونی کا ہنوں نے کیا، اپنے ابدي باپ کیا تھا اُس کے بیٹے کو ہمیشہ یاد رکھنے اور اُس کے حکموں پر قائم رہنے کا عہد کرتے ہوئے۔ میٹنگ کے اختتام پر ہم نے گیت "Abide with Me; 'Tis Eventide,"

اور ہر بات میں اور ہر گلہ خدا کے گواہ بننے رہنا چاہتے ہو تاکہ تم خدا سے مخلصی پا۔ اور پہلی قیامت میں شامل ہونا چاہتے ہو تاکہ ابدی زندگی پائے۔

”اب میں تم سے کہتا ہوں اگر تمہارے دلوں کی بھی خواہش ہے تو پھر کیا عذر رہے کہ تم اس کے سامنے گواہی کے طور پر خداوند کے نام میں پتھر لو کہ تم اس کے ساتھ عہد میں داخل ہو گئے ہو کہ تم اس کی خدمت کرو گے اور اس کے حکمتوں کو مانو گے تاکہ وہ کثرت سے اپنا روح تم پر آئٹیلے؟“

”اور جب جب ان لوگوں نے یہ بتیں سنیں تو انہوں نے خوشی سے تالیں بھائیں اور چلائے کہ یہی ہمارے دلوں کی خواہش ہے۔“

ہم انہیں جو ضرور تمند ہیں انہیں بہتر کرنے اور جب تک جیتے ہیں نجات دہنہ کے گواہ ہونے کے دونوں عہدوں کے ماتحت بھی ہیں۔

ہم اُسی صورت میں ناکامی کے بغیر اس کو کرنے کے اہل ہوں گے جب نجات دہنہ کی محبت کو محسوس کریں گے۔ جب ہم اپنے کئے گئے وعدوں پر وفادار ہیں گے، ہم اس کے لئے اپنی محبت کو محسوس کریں گے۔ یہ بڑھے گی کیونکہ ہم اس کی قوت اور اُنکی خدمت میں اسکا ہمارے قریب آن محسوس کریں گے۔

صدر تھامس ایں۔ انس نے اکثر خداوند کے اپنے وفادار شاگردوں سے وعدہ کو یاد دلایا ہے: ”اور جو کوئی تم کو قبول کرتا ہے، میں بھی وہاں پر ہوں گا، کیوں کہ میں تمہارے آگے آگے چلوں گا۔ میں تمہارے دائیں اور بائیں طرف ہوں گا، اور میرا روح تمہارے دلوں میں ہو گا، اور میرے فرشتے تم کو اٹھانے کے لئے تمہارے آس پاس ہوں گے۔“

ایک اور راستہ ہے جس سے آپ اور میں محسوس کرتے ہیں کہ وہ ہمارے قریب ہوتا ہے۔ جب ہم جانشیری کے ساتھ اس کی خدمت کرتے ہیں، تو وہ ان کے قریب ہوتا ہے، جن کو ہم اپنے خاندان میں پیار کرتے ہیں۔ ہر دفعہ جب بھی مجھے اپنے خاندان کو لے کر یا چھوڑ کر خداوند کی خدمت میں جانا پڑا، میں نے دیکھا ہے کہ خداوند میری یبوی اور میرے پچوں کو برکت دے رہا تھا۔ اس نے محبت کرنے والے خادموں اور موقوں کو تیار کیا ہے کہ وہ میرے خاندان کو اپنے قریب کرے۔

آپ نے بھی اپنی زندگی میں ایسی ہی برکات کو محسوس

کیوں کہ شام ہو چاہتی ہے: اور دن اب بہت ڈھل گیا۔ پس وہ اندر گیاتا تاکہ اُن کے ساتھ رہے۔“

اُس رات نجات دہنہ نے ایاؤس گاؤں کے نزدیک اپنے شاگردوں کے گھر داخل ہونے کی دعوت کو قبول کیا۔

وہ اُن کے ساتھ کھانے بیٹھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے روٹی لے کر برکت دی اور توڑ کر اُن کو دینے لگا۔ اس پر اُن کی آنکھیں محل گئیں اور انہوں نے اُس کو بیچان لیا۔ اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہو گیا۔ لوقا ہمارے لئے اُن برکت پانے والے شاگردوں کے احساسات قلم بند کرتا ہے: ”انہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باقیں کرتا اور ہم پر نو شتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟“

اُسی وقت، دونوں شاگرد باقی گیارہ رسولوں کو بتانے والے شیل کی طرف بھاگے کہ اُن کے ساتھ چلنے کیا واقعہ ہوا ہے۔ اُس لمحے نجات دہنہ پھر اُن پر ظاہر ہوا۔

”اور اُن سے کہا، یوں لکھا ہے، کہ مسیح ڈکھ اٹھائے گا اور تیرے دن مردوں میں سے جی اٹھے گا: ”اور یوں شیل سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معانی کی منادی اُس کے نام سے کی جائے گی۔“

”تم ان باتوں کے گواہ ہو۔“

نجات دہنہ کا کلام ہمارے لئے بھی ویسے ہی سچا ہے جیسے وہ تب اُس کے شاگردوں کے لئے تھا۔ ہم ان باتوں کے گواہ ہیں۔ اور جلالی کام جو ہم کلیسا یے یوں مسیح برائے مقد سین آخري ایام میں پتھر کے وقت قول کرتے ہیں صدیوں پہلے مور من کے پانیوں میں ایمانی نے ہمارے لئے آسان بیان تھا:

”اور ایسا ہوا کہ اُس نے اُن سے کہا، دیکھو یہاں مور من کے پانی ہیں (کیوں کہ اُن کا یہی نام تھا) اور اب چونکہ تم خدا کے لگے میں آنے کے خواہش مند ہو اور اُس کے لوگ کہلانا چاہتے ہو اور تم ایک دوسرے کا بوجھ اٹھانا چاہتے ہو تاکہ وہ لکا ہو؛

”ہاں اور چونکہ تم غمِ زدوں کے غم میں شریک ہونا چاہتے ہو، ہاں اور انہیں تسلی کی ضرورت ہے اور تم اب سے لے کر موت تک ہر وقت

وہیں اُسے دیکھو گے جیسا اُس نے تم سے کہا۔“ رسول اور شاگرد یوں شیل میں جمع ہوئے تھے۔ اور پھر جیسا کہ ہم جانتے ہیں، وہ خوف زدہ اور حیران تھے جب وہ اکٹھے بولے کہ اُس کی موت اور جی اٹھنے کی روپریٹیں اُن کے لئے کیا معنی رکھتی تھیں۔

اُن میں سے دو شاگرد اُس شام یوں شیل سے ایاؤس کی طرف جانے والی شاہراہ پر تھے۔ جی اٹھا مسیح شام کے دھنڈ لکے میں شاہراہ کے پاس اُن پر ظاہر ہوا اور اُن کے ساتھ چلنے لگا۔ جی اٹھا مسیح اُن کے پاس آیا تھا۔

لوقا کی کتاب میں اُن کے ساتھ چلنے کی اجازت دیتی ہے:

”جب وہ بات چیت اور بوجھ پاچھ کر رہے تھے تو ایسا ہوا کہ یوں آپ نزدیک آ کر اُن کے ساتھ ہو لیا، ”مگر اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُس کو نہ پہچانیں۔“

”اور اُس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہے جو تم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو، وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے؟“

”پھر ایک نے جس کا نام کلیپاں تھا جواب میں اُس سے کہا کیا تو ترو شیل میں اکیلا مسافر ہے جو نہیں جانتا کہ ان دونوں اُس میں کیا ہوا ہے؟“

انہوں نے اُس کو اپنے غمگینی کی وجہ بتائی کہ یوں مر گیا ہے جب کہ وہ اس بات پر بھروسہ رکھتے تھے کہ وہ اسرا ایل کا مخلصی دینے والا تھا۔

جی اٹھے خداوند کی آواز میں لازمی طور پر الفت رہی ہو گی تھی جب اُس نے اُن دو غمگین ماتم کرنے والے شاگردوں سے بات کی:

”اُس نے اُن سے کہا، اے نادانو اور نبیوں کی سب باتیں ماننے میں مت اعتقادو!“

”لیا مسیح کو یہ ڈکھ اٹھا کر اپنے جمال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا؟“

”پھر موسمی سے اور سب نبیوں سے شروع کر کے سب نو شتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئی ہیں وہ اُن کو سمجھا دیں۔“

پھر ایک لمحہ آیا جس نے میرے دل پر اثر انداز ہوا جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا:

”اور اتنے میں وہ اُس گاؤں کے نزدیک بیٹھ گئے جہا جاتے تھے اور اُس کے ڈھنگ سے ایسا معلوم ہوا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔“

”انہوں نے یہ کہہ کر اُسے مجبور کیا ہمارے ساتھ رہ

خادموں کے ذریعے اُسکی دعوت، ”میرے پاس آؤ“ سُننے کا موقع پائے گا۔^{۱۸}

زمین پر اُس کی بادشاہی میں اور عالمِ اروج میں، اُس کا ہر عہد کر دہ خادم، اُس کی رہنمائی پائے گا جب وہ دوسروں کو اُس کی خاطر برکت دے گا اور خدمت کرے گا۔ پھر وہ اُس کی محبت کو محسوس کریں گے، اور اُس کے قریب ہوئی خوشی پائیں گے۔

میں خداوند کے جی اٹھنے کا ایسا ہی پُر یقین گواہ ہوں جیسے میں اُس شام ان دو شاگردوں کے ساتھ وہاں اُس گھر میں تھا جو اماً اُس کی راہ پر تھے۔ میں اُسی یقین سے جانتا ہوں کہ وہ موجود ہے جیسے ہو جو فرستہ جات تھا جب اُس نے پالماڑا میں درختوں کے جھنڈ میں صبح کے وقت باپ اور بیٹے کو روشنی کے ایک ستون میں دیکھا تھا۔

یہ یوں صبح کی پچیلی سیاہی ہے۔ کہانی کی جیسا جو صدر تھامس ایں۔ اُن کے پاس ہیں صرف وہی واحد قوت ہیں جو ہمیں ہمارے آسمانی باپ اور خداوند یوں صبح کے ساتھ رہنے کے لئے ہمیشہ کے لئے خاندانوں میں سر، بھر کرتی ہیں۔ ہم روزِ عدالت نجات دہنہ کے عین سامنے کھڑے ہوں گے۔ یہ اُن کے لئے خوشی کا وقت ہو گا جو اس زندگی میں اُس کا کلام سن کر اُس کے قریب ہو چکے ہوں گے: ”شباش، اے اچھے اور وفادار نوکر۔“^{۱۹} میں جی اٹھے نجات دہنہ اور اپنے ملخصی دینے والے کے گواہ کے طور پر اُسکی گواہی یوں صبح کے نام میں دیتا ہوں، آمین۔

حوالہ جات

- ۱۔ تعلیم و عہد: ۸۲:۲۳
- ۲۔ تعلیم و عہد: ۲۰:۲۰
- ۳۔ ”Abide with Me; 'Tis Eventide“ گیت نمبر ۱۹۵۔
- ۴۔ لوگوں: ۵:۵-۶
- ۵۔ مرقص: ۱۶:۷
- ۶۔ لوگوں: ۱۵:۲۳
- ۷۔ لوگوں: ۳۵:۲۳
- ۸۔ لوگوں: ۲۸:۲۳
- ۹۔ لوگوں: ۳۲:۲۳
- ۱۰۔ لوگوں: ۳۶:۲۳
- ۱۱۔ مصلیاہ: ۱۸:۱۱-۱۲
- ۱۲۔ تعلیم و عہد: ۸۸:۳۸
- ۱۳۔ تعلیم و عہد: ۱۰:۱۰۰
- ۱۴۔ مصلیاہ: ۱۸:۷
- ۱۵۔ تعلیم و عہد: ۲:۲۱
- ۱۶۔ تعلیم و عہد: ۲:۵۹
- ۱۷۔ جو فرستہ کی تاریخ ایجاد
- ۱۸۔ متی: ۱۱:۲۸
- ۱۹۔ متی: ۲۱:۲۵

ساتھ میرا وعدہ ہے کہ جس بھی برکت کی آپ اپنے لئے اور اپنے خاندان کے لئے خواہش کریں گے خداوندہ

ساری تو آپ کو نہیں دے سکتا۔ مگر میں آپ سے وعدہ کر سکتا ہوں کہ نجات دہنہ آپ کے قریب ہو گا اور آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو بہترین چیزوں سے برکت دے گا۔

جب آپ دوسروں کی خدمت کے لئے اپنے بازوں کو کھولیں گے تو آپ اُس کی محبت کا اطمینان اور اُس کے قریب ہونے کے جواب کا احساس پائیں گے۔ جب آپ ضرورت مندوں کے زخموں کو رہم پی کرتے ہیں اور وہ جو گناہ کے دکھ میں ہیں اُن کو غفارے کے ذریعے صاف کرنے کی پیش کش کرتے ہیں، تو خداوند کی قوت آپ کی مدد کرے گی۔ آسمانی باپ کے پیشوں کو برکت دینے اور اُن کی دشیری کرنے کے لئے اُس کے بازو آپ کے گرد پھیلے ہوئے ہیں بُشوں اُن کے جو آپکے خاندان میں ہیں۔

ہمارے لئے گھروپس جانے کے لئے جلالی تباری ہے۔

پھر ہم خداوند کے موعدوں و عدوں کو پورا ہوتے دیکھیں گے جن کو ہم نے عزیز رکھنا ہے۔ یہ وہ ہی ہے جو ہمیں ابدی زندگی میں اپنے ساتھ اور آسمانی باپ کے ساتھ خوش آمدید کرتا ہے۔ یوں صبح نے اسے یوں بیان کیا:

”میرے صیون کو آگے بڑھانے اور قائم کرنے کے خواہاں ہوں۔ ساری باتوں میں میرے حکموموں کو ماں۔

”اور، اگر تم میرے حکموموں پر عمل کرتے اور آخر تک

برداشت کرتے ہو تو تم ابدی زندگی پاؤ گے، جو خدا کے

سارے تحکوم میں سے عظیم ترین ہے۔“^{۲۰}

”وہ جو زندہ ہیں زمین میراث میں پائیں گے، اور وہ جو مر گئے ہیں وہ اپنی مزدوری سے آرام پائیں گے، اور اُن کے کام اُن کے ساتھ ہوں گے؛ اور وہ میرے باپ کے گھر میں تاحف پائیں گے، جو میں نے اُن کے لئے تیار کیا ہے۔“^{۲۱}

میں گواہی دیتا ہوں کہ ہم روح کے ویلے سے آسمانی باپ کی دعوت کی پیر وی کر سکتے ہیں: ”یہ میرا پیارا ایٹھا ہے۔ اس کی سنو!“^{۲۲}

”اپنے کلام اور نمونے کے باعث، صبح نے ہمیں دکھایا ہے کہ ہم کیسے اُس کے قریب ہو سکتے ہیں۔ آسمانی باپ کا ہر ایک بچہ جس نے پتھمہ کے دروازے کے ذریعہ سے اُسکی کلیسا میں داخل ہونے کا اختیاب کیا ہے اُس کے پاس اس زندگی میں اُسکی انجیل کو سیکھنے اور اُسکے بلائے گئے

کیا ہے۔ آپ میں سے بہت سوں کے پیارے عزیز ہیں جو ابدی زندگی کی راہ پر ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ آپ حیران ہوتے ہیں کہ انہیں واپس لانے کے لئے آپ اور کیا کر سکتے ہیں۔ آپ اُنکے قریب ہونے کے لئے خداوند پر انعام کر سکتے ہیں جب آپ ایمان میں اُس کی خدمت کرتے ہیں۔

آپ کو خداوند کا وعدہ جو اُس نے جوزف سمعتھ اور سٹنی رگلن سے کیا ہے جب وہ اُسکے کاموں کے سلسلے میں اپنے خاندانوں سے دور تھے: ”میرے دوست سٹنی اور جوزف، آپ کے خاندان خیریت سے ہیں؛ وہ میرے ہاتھوں میں ہیں، اور اُن کے ساتھ جو اچھا ہو گا میں کروں گا؛ کیوں کہ ساری قوت مجھ میں ہی ہے۔“^{۲۳}

ایماؤر مضایاہ بادشاہ کی طرح، چند وقادار خادم جنہوں نے طویل عرصے تک اچھے طریقے سے خداوند کی خدمت کی تکمیل کی گئی۔ ایمان کی قربانیوں کے باوجود والدین کے بچے ہیں جو بھٹک گئے ہیں۔ آپ کی طرح انہیوں نے بھی سب کچھ کیا جو وہ کر سکتے تھے، حتیٰ کہ دوسرا سے پر محبت اور وفادار دوستوں کی مدد بھی لی۔ ایماؤر مقدار سین نے اُس کے بیٹوں اور مضایاہ بادشاہ کے بیٹوں کے لئے دعا کی۔ ایک فرشتہ آیا۔ آپ کی دعا اُمیں اور اُن کی دعا اُمیں جو اپنے ایمان کی مشق کرتے ہیں آپکے خاندانوں کی مدد کے لئے خداوند کے خادموں کو لا اُمیں گی۔ وہ خدا کے گھر کی طرف جانے والی راہ کا انتخاب کرنے میں اُن کی مدد کریں گے، حتیٰ کہ جب شیطان اور اُس کے پیروکار اُن پر حملہ کرتے ہیں، جن کا مقصد ہی اس زندگی میں اور ابتدیت میں خاندانوں کو جاہ کرنا ہے۔

تم کو وہ الفاظ یاد ہیں جو فرشتے نے چھوٹے ایماؤر مضایاہ کے بیٹوں سے اُن کی بغاوت کے وقت کہے: ”اور پھر فرشتے نے کہا، دیکھ خداوند نے اپنے لوگوں کی دعا اُمیں سن لیں ہیں اور اپنے خادم ایماؤر کی دعا اُمیں بھی جو کہ تیرا باپ ہے کیوں کہ اُس نے بڑے ایمان سے تیرے لئے دعا کی ہے کہ تجھے حق کی تعلیم کی طرف لا یا جائے، سو اسی مقصد سے میں تجھے خدا کی قدرت اور اختیار کی بابت قائل کرنے آیا ہوں اور یہ کہ میں اُس کے خادموں کی دعا اُمیں اُن کے ایمان کے مطابق جواب پاٹی ہیں۔“^{۲۴} جو دعا کرتے اور خدا کی خدمت کرتے ہیں آپ کے